السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں، علماء دین اس مسئلہ میں کہ حدیث من حج ۱ واعتمر ولم یزرنی فقد جفانی کیسی ہے قابل عمل ہے یا نہیں۔ ینوا توجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث بایں لفظ موضوع ہے اور حدیث موضوع قابل عمل نہیں ہوتی۔ قال العلامة الشوکانی فی الفوائد المجموعة وکذا بلفظ من حج فلم یزرنی ۲ فانه قال الصنعانی ایضا ھو موضوع وکذا قال الزرکشی وابن الجوزی انتھی واللہ تعالی اعلم ، (المجیب عبدالوہاب) (سید محمد نذیر حسین ، فتاویٰ نذیریہ جلد ۲ ص ۱۹ طبع لاہور

۱ جس نے حج اور عمرہ کیا اور میری زیارت نہ کی، اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

۲ علامہ شوکانی نے فوائد المجموعہ میں اور صنعانی ، زرکشی اور ابن جوزی نے اس حدیث کو موضوع کہا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 08 ص 102

محدث فتویٰ